علمائے دیوبند کے فتاویٰ

مفتی محمد ساجد میمن

فتاویٰ بسم اللہ:......مفتی اعظم برما د گجرات حضرت مولانا مفتی اسماعیل بن محمد بسم اللہ (۱۸۹۸ء-۱۹۵۹ء) کے فتاویٰ کا مجموعہ۔

مفتی اسماعیل بن محمد اسماعیل کا شمار ہندوستان کے معروف ومستند اصحاب فتاویٰ میں ہوتا ہے، علم حدیث میں حضرت علامہ انور شاہ کشمیریؒ اور علامہ شبیر احمد عثمانیؒ سے شرف تلمذ حاصل تھا تو فقہ وفتاویٰ میں مفتی اعظم ہند مفتی کفایت اللہ صاحبؒ سے کسب فیض کیا تھا۔ تعلیم سے فراغت کے بعد ۱۹۲۰ء میں بحیثیت مدرس افریقہ تشریف لے گئے اور جوہانسبرگ میں مسند تدریس کو رونق بخشی، تقریباً چار سال کا عرصہ گذار کر ۱۹۲۴ء میں جامعہ اسلامیہ ڈابھیل تشریف لے آئے اور ۱۹۲۷ء تک درس وتدریس اور افتاء کی خدمت سرانجام دی۔ ۱۹۲۷ء میں بنگلہ دیش کے احباب کے اصرار اور فرمائش پر سورتی جامع مسجد رنگون، برما تشریف لے گئے اور ۹ سال تک مسند افتاء پر فائز رہ کر خلق خدا کی دینی رہنمائی کا فریضہ سرانجام دیا۔ ۱۹۳۵ء میں واپس اپنے وطن گجرات تشریف لے آئے اور جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین میں تادم وفات صدر جامعہ وصدر مفتی کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیں۔ آپ کے فتاویٰ مستند اور اہل علم میں قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے، اور فتاویٰ کے مستند ہونے کے لیے حکیم الامت حضرت تھانویؒ کا یہ مقولہ ہی کافی ہے: ’’اس آدمی کے فتاویٰ سے تفقہ کی بو آرہی ہے‘‘۔ (دیکھیے مقدمہ فتاویٰ بسم اللہ، ص:۳۵)

زیر نظر فتاویٰ آپ کے ان فتاویٰ کا مجموعہ ہے جو ہفت وار ’’مسلم گجرات‘‘ میں شائع ہوئے، جو بعد ازاں مسلم گجرات فتاویٰ سنگرہ کے نام سے پانچ جلدوں میں شائع ہوئے، یہ تمام فتاویٰ گجراتی زبان میں تھے اور یہ پہلا مجموعہ فتاویٰ تھا جو گجراتی زبان میں شائع ہوا۔

زیر نظر مجموعہ کو اردو میں منتقل کرنے کا فریضہ جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل کے فاضل مفتی طاہر صاحب نے سرانجام دیا ہے، جبکہ تخریج وتبویب کی ذمہ داری مفتی دبیر عالم قاسمی، مفتی اسماعیل سعید نے نبھائی ہے۔
فی الحال اس کی ایک ہی جلد شائع ہوئی ہے جو کتاب العقائد پر مشتمل ہے، جس میں کل ۳۳۷ فتاویٰ ہیں، شائع کرنے کی سعادت جامعۃ القراءات، مولانا عبدالحئی نگر، کفلیتہ ضلع سورت، گجرات کے حصہ میں آئی ہے۔

☆......☆......☆

فتاویٰ جامعہ:...... مفتی احمد صاحب بزرگ سملکیؒ (۱۲۹۸ھ-۱۳۷۱ھ) کے فتاویٰ

مولانا احمد بزرگ سملکیؒ حضرت گنگوہیؒ کے مرید باوصفا اور حضرت مدنیؒ کے اجازت یافتہ اور خلیفہ ہیں۔ تعلیم سے فراغت حاصل کرنے کے بعد اپنے علاقہ سملک اور راندھیر میں درس وتدریس کی ذمہ داری سرانجام دی...... ساؤتھ افریقہ کے شہر جوہانسبرگ کا بھی سفر فرمایا اور وہاں اپنے علوم وفیوض سے مخلوق خدا کو سیراب کیا، تین سے چار سال قیام فرما کر واپس تشریف لے آئے۔ آپ کی حیات میں فتویٰ نویسی کا دور بہت مختصر سا ملتا ہے، ایک تو جب آپ سورتی جامع مسجد رنگون تشریف لے گئے تو ۱۹۱۸ء تا ۱۹۲۱ء تین سال فتویٰ نویسی کی خدمت سرانجام دی، دوسرے جامعہ تعلیم الدین ڈابھیل میں ۱۳۵۱ھ تا ۱۳۵۴ھ تقریباً تین سال کا عرصہ مسند افتاء کو رونق بخشی۔
زیر نظر فتاویٰ جنہیں مفتی عبدالقیوم راجکوٹی نے مرتب کیا ہے، جامعہ تعلیم الدین کے قیام کے دوران لکھے گئے فتاویٰ کا مجموعہ ہے، چند ایک فتوے حضرت کے رسائل وکتب سے بھی شامل کیے گئے ہیں۔ کتاب الایمان تا کتاب الفرائض جمیع مسائل کو محیط یہ کتاب ۵۴۲ صفحات پر مشتمل ہے، جسے دارالنشر العلمیہ سملک نے شائع کیا ہے۔

☆......☆......☆

فتاویٰ سکھروی:...... مفتی عبدالحکیم سکھرویؒ ومفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب کے فتاویٰ کا مجموعہ۔

مفتی عبدالحکیم سکھروی ۱۵ محرم الحرام ۱۳۳۲ھ کو پیدا ہوئے، تعلیم کے مراحل طے کرتے ہوئے دارالعلوم دیوبند پہنچے اور شیخ الاسلام حضرت مدنی، مولانا ابراہیم بلیاوی، شیخ الادب مولانا اعزاز علی، مولانا سید اصغر حسین اور مفتی محمد شفیع صاحب رحمہم اللہ اجمعین سے کسب فیض کیا۔ فراغت کے بعد اپنے آبائی وطن ریواڑی انڈیا میں تدریس کا آغاز کیا اور تقسیم ہند کے بعد سکھر کو اپنا مرکز بنایا، ۱۳۷۹ھ میں مدرسہ اشرفیہ سکھر میں درس وتدریس کا آغاز کیا، تدریس کے ساتھ فتویٰ نویسی بھی شروع کردی، مفتی محمد شفیعؒ کی تصویب وتائید سے مزید تقویت ملی۔ یوں تو آپ نے سینکڑوں فتاویٰ تحریر فرمائے، جو زمانہ کی دست وبرد کا شکار ہوگئے، لیکن چند ایک فتاویٰ دارالعلوم کراچی کے نقل فتاویٰ کے رجسٹروں میں محفوظ تھے، نیز چند فتاویٰ آپ کی متفرق ڈائریوں، کاپیوں اور کتابوں میں درج تھے، وہ محفوظ رہے، زیر نظر کتاب انہی محفوظ فتاویٰ کا مجموعہ ہے۔

یہ کتاب دراصل جامعہ دارالعلوم کراچی کے نائب مفتی حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب کے فتاویٰ کا مجموعہ ہے جو آپ نے دارالعلوم کراچی کے دارالافتاء سے صادر فرمائے۔ حضرت مفتی صاحب کے فتاویٰ کی ترتیب وتدوین کے دوران آپ کے والد محترم مفتی عبدالحکیم سکھرویؒ کے فتاویٰ بھی مرتب کی نظر گذرے جنہیں انہوں نے مفتی صاحب کی اجازت ورائے سے جمع کرلیا۔ یہ پہلی مفتی عبدالحکیم صاحبؒ کے فتاویٰ پر مشتمل ہے، جب کہ آئندہ آنے والی جلدیں حضرت مفتی عبدالرؤف صاحب کے فتاویٰ پر مشتمل ہوگی۔

اس مجموعہ کی ترتیب وتخریج کے فرائض مولانا خلیل الرحمٰن ڈیروی استاذ دارالعلوم کراچی نے سرانجام دیے ہیں، کتاب الایمان تا کتاب الحظر والاباحۃ جمیع مسایل کو محیط یہ جلد ۲۹۴ صفحات پر مشتمل ہے، مکتبۃ الاسلام کورنگی نے اسے شائع کیا ہے۔

☆......☆......☆

مرغوب الفتاویٰ:...... مفتی مرغوب احمد لاجپوریؒ (مولود ۱۳۰۰ھ ۱۸۸۲ء، متوفی ۱۳۷۷ھ ۱۹۵۰ء) دقیق النظر باعمل فقیہ تھے، قرآن وحدیث پر گہری نظر تھی، آپ کے فتاویٰ مدلل اور فقہی بصیرت کے حامل ہوتے تھے۔ اہل رنگون کی دعوت پر رنگون چلے گئے اور ایک دینی ادارے میں تعلیم وافتاء کی خدمت سرانجام دینے لگے، کچھ عرصہ بعد رنگون کی مشہور دینی درگاہ ''سورتی جامع مسجد'' میں فتویٰ نویسی کا آغاز کیا، آپ کے فتاویٰ کی نقول 'سورتی جامع مسجد' میں محفوظ ہیں، جنہیں آپ کے پوتے مولانا مرغوب احمد صاحب نے فتاویٰ کے رجسٹروں سے ترتیب وتحقیق کے بعد ۶ جلدوں میں شائع کیا ہے۔

فتاویٰ مظہر سعادت:...... دارالافتاء جامعہ مظہر سعادت گجرات کا اہم اور مشہور دارالافتاء ہے، جہاں سے ہزاروں فتاویٰ جاری ہو چکے ہیں، مفتی عبداللہ مظاہری کی سرپرستی میں اصحاب علم وافتاء کی جماعت فتویٰ نویسی کی خدمت میں مشغول ہے۔ پیش نظر کتاب اسی ادارے سے جاری شدہ فتاویٰ کا مجموعہ ہے، ایک جلد شائع ہو چکی ہے، مزید پر کام جاری ہے۔

فتاویٰ احیاء العلوم:...... مفتی محمد یاسین مبارک پوری (۱۳۲۵ھ، ۱۹۰۷ء، م ۱۴۰۴ھ ۱۹۸۳ء) کے ان فتاویٰ کا مجموعہ ہے جو آپ نے مدرسہ احیاء العلوم میں تدریس کے دوران لکھے، یہ تمام فتاویٰ اہم اور مدلل ہیں۔ حضرت مفتی کو اللہ تعالیٰ نے فتویٰ نویسی کا خاص ذوق عطا فرمایا تھا، آپ نہایت تحقیق وتدقیق کے بعد فتویٰ دیا کرتے تھے، جزئیات پر آپ کی نظر وسیع تھی، اس کے باوجود فتویٰ دینے میں بہت احتیاط کرتے تھے۔ آپ ۵۵ سال تک مدرسہ احیاء العلوم سے وابستہ رہے۔ آپ کے فتاویٰ کی یہ پہلی جلد ہے جو ۳۵۳ صفحات اور ۲۷۵ فتاویٰ پر مشتمل ہے، جسے مولانا جمیل احمد نذیری نے مرتب کیا ہے، جامعہ احیاء العلوم مبارک پور نے اس کو شائع کیا ہے۔...................☆☆